بسم اللہ الرحمن الرحیم

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ عَلَى خَاتَمِ الأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِين، أَمَّا بَعْدُ:

13: سلف کا معنی

کن سلفیاً علی الجادۃ لفضیلۃ الشیخ عبد السلام السحیمی حفظہ اللہ کے اس پیارے رسالے کی شرح کا درس جاری ہے۔ پچھلے درس میں ہم نے اہل سنت والجماعت کے چھ نام بیان کیے تھے اور یہ کہا تھا کہ یہ شرعی نام ہیں اور ہم پہنچے تھے چھٹے نام پر "السلفية أو السلفيون"۔

شیخ صاحب نے سلف کا معنی بیان کیا لغت میں اور اصطلاح کی بات کرتے ہوئے فرمایا "فما المقصود بالسلف الصالح وما منهجهم في العقيدة وما أبرز صفات منهجهم هذا ما سنعرفه إن شاء الله في الدروس التالية":

1- "المقصود بالسلف" (یعنی اصطلاح میں علماء کی اصطلاح میں سلف سے کیا مراد ہے)۔ اس لفظ سے کیا مراد ہے آج کے درس میں یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ شیخ صاحب (حفظہ اللہ) فرماتے ہیں:

"المقصود بالسلف" (سلف سے یا سلف کے لفظ سے کیا مقصود ہے اس لفظ کا کیا معنی ہے) "تقدم فيما مضى" (پہلے گزر چکا ہے) "التعريف اللغوي بمعنى السلف" (لغت میں لفظی تعریف سلف کے معنی کی) "وأما المعنى المقصود بالسلف في الإصطلاح" (اور اصطلاح میں جو معنی مقصود ہے سلف کا) "فقد أختلف في ذلك على أقوال

عدة أهمها ''(اصطلاح میں جو معنی ہے سلف کا اس پر اختلاف ہوا کئی اقوال پر)۔ان کئی اقوالوں میں سے شیخ صاحب نے چار اقوال بیان کیے ہیں جو اِن سب سے اہمیت رکھتے ہیں:

۱-الاوّل ''أنهم الصحابة فقط''۔سلف کون ہیں؟ صرف اور صرف صحابہ ہیں (یہ پہلا قول ہے)۔

۲-دوسرا قول ''أنهم الصحابة والتابعون ''صحابہ ہیں اور تابعین ہیں بس۔

۳-تیسرا قول ہے ''أنهم الصحابة والتابعون وتابعوا التابعين''پہلے بہترین تین زمانے۔

۴-چوتھا ہے ''أن السلف من كان قبل الخمسمائة''(سلف وہ ہیں جو پہلی پانچ صدیوں میں موجود تھے)''ويزعم أصحاب هذا القول أنه مذهب'' (اور اس قول کے جو اصحاب ہیں یا اس قول والے جو لوگ ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ ایسا مذہب ہے)''أنه مذهب يحدد بفترة زمنية معينة لا يتعداها''(کہ محدود ہے ایک خاص زمانے میں اُس سے آگے نہیں بڑھ سکتا)''ثم إن الفكر الإسلامي تطور بعد ذلك على يد رجاله''(پھر اس زمانے کے بعد جو اسلامی فکر ہے وہ بعد میں آہستہ آہستہ تطور کا راستہ اختیار کر کے اس میں وسعت بھی ہوئی اور اس میں ترقی بھی ہوئی)۔

پھر شیخ صاحب (حفظہ اللہ) سوال کرتے ہیں ''فهل التحيد الزمني كاف لتحديد مفهوم السلف''(کیا زمانے کو محدود کرنا (جو پانچ سو سال کی بات کر رہے ہیں) یہ کافی ہے؟)''إذا قلنا''(یعنی پانچوں زمانوں میں جو چوتھا قول ہے اس سے مراد ہر وہ بندہ ہے جو پہلی پانچ صدیوں میں تھا ہر بندہ سلف ہے)۔تو شیخ صاحب فرماتے ہیں ''فهل التحيد الزمني كاف لتحديد مفهوم السلف''(کیا وقت کو محدود کرنے سے کیا یہ کافی ہو جاتا ہے کہ سلف کے مفہوم کو سمجھا جا سکے؟)''إذا قلنا بأن المراد بالسلف زمنياً هم أهل القرون الثلاثة المفضلة استئناسا بالأحاديث الواردة في تعيين القرون المفضلة۔ فهل نعتبر كل من عاش في هذه القرون سلفا يقتدى به؟''((شیخ

صاحب فرماتے ہیں) کہ چاہے پانچ سو صدی کی بات ہو یا تین سو صدی کی بات ہو جو "فترة زمنية" صرف زمانے کے اعتبار سے حد لگاتے ہیں کہ پہلے تین زمانے یا پہلے پانچ زمانے، تین سو سال پہلے یا پانچ سو سال پہلے (دونوں کا قول شیخ صاحب فرماتے ہیں) ایک جیسا ہے (کون سا قول ہے؟ جو صرف زمانے کے اعتبار سے حد لگاتے ہیں) تو شیخ صاحب فرماتے ہیں کیا سلف کا معنی اگرچہ بہترین تین زمانوں میں بھی موجود ہے (سلف کا نام جو ہے) اور یہ تین بہترین زمانے صحیح احادیث میں ان کی فضیلت ثابت ہے تو کیا یہ کہا جائے گا کہ جو بھی ان تین بہترین زمانوں میں رہتا ہے وہ ہمارا سلف ہے اور اُس کی اقتداء کرنی چاہیے؟)۔

شیخ صاحب (حفظہ اللہ) فرماتے ہیں "لاشك" (بے شک اس میں کوئی شک نہیں ہے) "أن ذلك غير صحيح" (کہ یہ بات صحیح نہیں ہے غلط بات ہے)۔ کوئی جانے گا کیوں؟ کیونکہ اُس زمانے میں بدعقیدہ لوگ بھی تھے اور بدعتی لوگ بھی تھے تو زمانے کی حد لگانا درست نہیں ہے (صرف زمانے کی)۔ تو زمانے کی حد ہے لیکن اس کے ساتھ اور کیا چیز لازمی ہے "لاشك أن ذلك غير صحيح ،وأن الإجابة على هذا التساؤل" (اور اس سوال کا جواب) "هي النفي" (نفی سے ہے) "فقد خرجت كثير من الفرق والطوائف في هذه الفترة الزمنية" (بہت سارے فرقے اور طائفے اسی بہترین زمانے میں سے تو نکلے ہیں)۔

"فليس السبق الزمني كافيا في تعيين السلف" (صرف زمانے کا سبق زمانے کے اعتبار سے یعنی زمانے کی سبقت لے گئے چاہے اچھے ہوں یا بُرے ہیں لیکن ہم سے پہلے ہیں بہترین زمانے میں تھے تو ہمارے سلف ان کی اقتداء کریں (السبق الزمنی کافی نہیں ہے) "بل لا بد أن يضاف إلى هذا السبق الزمني موافقة الرأي للكتاب والسنة" یہ قید ہے۔ زمانے کا اعتبار معتبر ہے اچھے زمانے کے لوگ تھے لیکن کیا وہ خود بھی اچھے تھے؟ تو اچھا زمانہ کافی نہیں ہے کسی کی اچھائی کے لیے یا اچھائی کا ثبوت نہیں ہے ہر بندے کا بعینہ۔ زمانہ تو اچھا ہے بہترین تین زمانے ہیں لیکن ان میں رہنے والے لوگ کیا وہ بھی اچھے ہیں؟ تو ہمارے پاس معیار کیا

ہے جس میں ہم تولیں گے تو پتہ چلے گا یہ اچھا ہے یہ اچھا نہیں ہے شیخ صاحب فرماتے ہیں "موافقة الرأي للكتاب والسنة"(ہر بندے نے اپنی رائے پیش کی اپنی فکر لے کر آیا جس کی رائے جس کی فکر قرآن اور سنت کے مطابق ہے وہ تو سلف میں سے ہے اس کی اقتداء کرنی چاہیے اور جس کی مخالف ہے زمانہ وہی ہے لیکن وہ سلف نہیں ہے ہمارا(یعنی))" فمن خالف رأيه الكتاب والسنة فليس بسلفي"((بات ختم ہوگئی)وہ سلفی نہیں ہے)۔

عجب بات ہے اُس بہترین زمانے کے لوگ اگر مخالفت کریں کتاب اور سنت کی وہ سلفی نہیں ہیں اور آج کے زمانے کے لوگ مخالفت کریں تو وہ سلفی پکے رہتے ہیں! اس لیے کہتے ہیں کہ سلفیوں کی بھی قسمیں ہیں کوئی قطبی سلفی ہے، سروری سلفی ہے، مدخلی سلفی ہے۔ پتہ نہیں! یہ کہاں سے نام آئے ہیں؟ صوفی سلفی آپ نے سنا ہے نیا؟! یعنی آگ اور پانی کو ایک ساتھ، دن اور رات کو ایک ساتھ ملا کر کہتے ہیں کہ صوفی سلفی بھی آ گئے ہیں۔

میرے بھائی سلفی ایک ہے کیا پہچان ہے؟"من وافق رأيه الكتاب و السنة"(قرآن وسنت کے مطابق بات کر رہا ہے بہترین تین زمانے میں سے ہے سلفی ہے اور ہم اس کی اقتداء کریں گے (اور اگر مخالفت کرتا ہے تو وہ بہترین زمانے میں رہنے والا ضرور ہے اس کا اقرار کرتے ہیں اس کو کون چیلنج کر سکتا ہے لیکن وہ ہمارے سلف میں سے نہیں ہے نہ وہ سلفی ہے اور نہ ہم اس کی اقتداء کریں گے کبھی))"وإن عاش بين ظهراني الصحابة والتابعين"(اور اگرچہ یہ شخص جو سلفی نہیں ہے جس کی رائے کتاب وسنت کے مخالف ہے اگرچہ وہ صحابہ کرام کے ساتھ میں رہنے والا کیوں نہ ہو(سبحان اللہ))۔

عبداللہ بن اُبی بن سلول سلف ہے ہمارا(نعوذ باللہ)؟کیوں بھئی بہترین زمانہ ہے کہ نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات ہے کہ نہیں؟ہے، لیکن منافقوں کا سردار ہے۔تو پھر صرف زمانے کی قید کافی ہے؟ نہیں کافی ہے۔

شیخ صاحب(حفظہ اللہ)فرماتے ہیں"إذاً فوجود شخص ما في هذا الزمن لا يكفي الحكم عليه بأنه على مذهب السلف"(تواس سے ہم نے یہ نتیجہ اُخذ کیا ہے(اس بات سے) کہ کوئی بھی شخص اگر اس زمانے میں رہتا ہے(یعنی بہترین زمانے میں رہتا ہے) تو اس کے لیے یہ حکم لگانا کہ مذہب سلف پر قائم ہے یہ کافی نہیں ہے(صرف زمانے کا اعتبار کافی نہیں ہے))"ما لم يكن موافقا للكتاب والسنة"(جب تک کہ وہ موافقت نہیں کرتا اور کتاب اور سنت سے)۔کس چیز سے؟"في أقواله وأفعاله"(اپنے قول اور فعل سے)۔

بعض لوگ نام کے بھی سلفی ہیں نا تو اقوال کافی نہیں ہیں کہ میں سلفی ہوں، نہیں! اصل سلفی کام کے سلفی ہوتے ہیں اپنے قول اور فعل سے ثابت کرتے ہیں کہ ہم اس منہج پر قائم ہیں اور قرآن اور سنت سے آگے نہیں بڑھتے ذرّہ برابر بھی آگے نہیں بڑھتے، کوئی خطاء ہو جائے تو الگ بات ہے لیکن جان بوجھ کر نہیں کرتے، بشر ہے خطاء ہو سکتی ہے لیکن قرآن اور سنت سے باہر نہیں جاتے۔ حدیث نہیں ملی یا ملی ہے تو ضعیف ہے یا اس کے نزدیک ضعیف ہے جیسے پہلے ہم بیان کر چکے ہیں رفع الملام کے رسالے میں تو جان بوجھ کر کوئی مخالفت نہیں کرتا کتاب اور سنت کی۔

"متبعاً لا مبتدعاً"((اللہ اکبر) جب تک کہ وہ موافقت نہیں کرتا کتاب اور سنت کی اپنے اقوال وافعال میں اور جب تک کہ وہ متبع نہ ہو اور مبتدع نہ ہو)۔یعنی جب تک وہ متبع نہیں ہو جاتا اور بدعت سے اجتناب نہیں کرتا تب تک وہ سلفی رہتا ہے، اگر الٹا بدعت کا راستہ اختیار کرتا ہے اور اتباع کو چھوڑ دیتا ہے کیونکہ بدعت اور

اتباع دونوں ایک ساتھ نہیں چل سکتے یا سنت ہے یا بدعت ہے دونوں ایک ساتھ کیسے چل سکے ہیں یا اتباع یا ابتداع ہے۔ تو اتباع جو کرتے ہیں وہ سلفی ہیں جو ابتداع کرتے ہیں وہ سلفی ہو نہیں سکتے۔

"لذلك فإن كثيرا من العلماء"(اسی لیے بہت سارے علماء)"يقيد هذا المصطلح عند استعماله فيقول، السلف الصالح"(اس لیے بہت سارے علماء اس مصطلح کو سلف کا جو مصطلح ہے جو نام ہے جب اس لفظ کا استعمال کرتے ہیں بہت سارے علماء تو وہ قید لگاتے ہیں (کس چیز کی قید؟) صالح ہونے کی اور کہتے ہیں السلف الصالح)۔

اب بات واضح ہو گئی ہے کہ بہترین زمانے کے لوگوں میں سے وہ ہمارے سلف ہیں جو اچھے اور صالح لوگ ہیں۔ اچھا اور صالح کون ہے؟ جس کا قول اور فعل قرآن اور سنت کے مطابق ہو (واضح ہے) اور سب سے زیادہ مطابقت قرآن اور سنت کی پوری امت میں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کس کی ہے؟ صحابہ کرام کی۔ اس میں دو رائے ہے کسی کی روافض کے علاوہ اُن کو چھوڑیں وہ تو کسی نے ٹھیک کہا ہے کہ "عمائم علی بہائم" ایک شخص نے کتاب لکھی۔ جانتے ہیں بھائم کیا ہے؟ جمع بھیمة۔ بھیمة کسے کہتے ہیں؟ جانور کو کہتے ہیں۔ خاص طور پر کون سا جانور؟ چوپائے جانور جن کی قربانی کی جاتی ہے بھیڑ بکری وغیرہ، اور عمائم جمع عمامة ہے تو "عمائم علی بہائم"۔ اور کہتے ہیں "لا عقل ولا نقل" (نہ یہ ہے نہ وہ ہے)۔

اُن کے پاس کیا ہے؟ عقل کو آگے کیا اصول کافی میں سب سے پہلا باب جو ہے ان کی سب سے پہلی کتاب کتاب العقل کی ہے اور کتاب الایمان بعد میں ہے، توحید بھی بعد میں ہے لیکن جب عقل کو مقدم کیا ایمان پر نتیجہ کیا نکلا؟ عقل سے مار کھائی اور نقل سے تو ویسے بھی بے چارے کورے ہیں قرآن ان کے نزدیک محرف ہے اور احادیث ان کے نزدیک سارے کے سارے صحابہ مرتد ہیں سوائے تین چار کے۔ بعض اوقات یعنی بڑا خاص احسان کر کے ڈسکاؤنٹ (discount) دے کر کہتے ہیں سات، ورنہ سات کافر نہیں ہیں باقی سارے کافر ہیں مرتد ہیں (نعوذ باللہ)۔

الغرض، تو اس میں کسی بھی مسلمان کی اہل سنت والجماعت میں سے دو رائے نہیں ہیں چاہے صوفی ہیں

چاہے کوئی بھی ہو اہل بدعت ہی کیوں نہ ہو کہ سب سے بہترین اور سب سے زیادہ موافقت اقوال و افعال میں اور عقائد میں بھی کتاب اور سنت کی کس نے کی ہے؟ صحابہ کرام نے کی ہے، اُن کے بعد میں اُن کے تابعین، پھر بعد میں اتباع تابعین اور یہ تین بہترین زمانے ہیں انہیں کہتے ہیں السلف الصالح۔

"قال الإمام السفاريني" (امام سفارینی فرماتے ہیں) "المراد بمذهب السلف" (مذہب سلف سے مراد) "ما كان عليه الصحابة الكرام"۔ اب بات ہو رہی ہے مذہب السلف کی جسے منہج السلف بھی کہا جاتا ہے، (مذہب السلف، منہج السلف ایک ہی بات ہے)۔ ابھی تک بات ہو رہی تھی سلف لفظ کی کہ سلف کا لغوی معنی کیا ہے، اصطلاحی معنی کیا ہے پھر سلف کے لفظ سے سلف الصالح تک پہنچے (یہاں تک ٹھیک ہے واضح ہے؟) اب مذہب السلف کیا ہے، منہج السلف کیا ہے آیئے دیکھتے ہیں۔

"قال الإمام السفاريني ، المراد بمذهب السلف" (مذہب السلف سے مراد کیا ہے) "ما كان عليه الصحابة الكرام رضوان الله عليهم" (جس پر صحابہ کرام تھے اللہ تعالیٰ ان سب پر راضی ہو (رضی اللہ عنہم)) "وأعيان التابعين لهم بإحسان" (اور تابعین میں سے وہ تابعین جو ان کی اتباع کرنے والے ہیں احسان کے ساتھ) "وأتباعهم وأئمة الدين ممن شهد له بالإمامة" (اور ان کی اتباع کرنے والے (یعنی اتباع تابعین))۔ کیا ہر شخص میں سے؟ نہیں "وأئمة الدين"۔

پہلے تین زمانے میں کون ہیں؟ صحابہ، تابعین، اتباع تابعین، اُن کے بعد" وأئمة الدين ممن شهد له بالإمامة"اور دین کے وہ امام جو ان کے بعد میں آنے والے ہیں (ہر شخص نہیں) وہ شخص" ممن شهد له بالإمامة"، یعنی چھوٹا موٹا طالب علم یا عوام الناس شامل نہیں ہے کیونکہ سلف کا معنی ہے علم، علم کی بنیاد پر قائم ہے یہ پورا منہج (یہ پورا منہج جو ہے اس کی بنیاد علم ہے)، علم نہیں تو پھر بہترین زمانہ ہی باقی رہ جاتا ہے نا۔ تو سلف الصالح کس بنیاد پر صالح ہے بغیر علم کے صالح ہے؟! تو اس لیے شیخ صاحب فرماتے ہیں" وأئمة الدين ممن شهد له بالإمامة" (أئمة الدين سے امام ہیں دین کے اور وہ جن کی گواہی دی گئی امامت کی (نام کے نہیں کام کے امام ہیں))۔

" وعرف عظم شأنه في الدين"(اور وہ امام جس کی منزلت اور عظمت دین میں جانی گئی معروف ہے)" وتلقى الناس كلامهم خلفاً عن سلف"(اور ان کی بات لوگوں نے لی ہے مانا ہے (خلفاً عن سلف، ایک زمانے سے دوسرا زمانہ تیسرا زمانہ اس طریقے سے لیتے گئے))" دون من رمى ببدعة"(اِن میں وہ شامل نہیں ہیں جن پر بدعت کی تہمت لگائی گئی (رمى ببدعة، یعنی بدعت کی تہمت لگائی گئی))" أو شهر بلقب غير مُرض"(یا کسی ایسے لقب سے معروف ہوئے جو درست نہیں ہے (غير مُرض، یعنی جس پر لوگ راضی نہیں ہوتے، غلط القاب))" مثل الخوارج والروافض"(جیسا کہ خوارج اور روافض)" والقدرية، والمرجئة، والجبرية، والجهمية، والمعتزلة، والكرامية، ونحو هؤلاء"(یعنی یہ لوگ ان میں شامل نہیں ہیں)۔ کن میں شامل نہیں ہیں؟ سلف الصالح میں شامل نہیں ہیں اور نہ وہ مذہب سلف پر قائم ہیں۔

مذہب سلف پر کون قائم ہیں؟"الصحابة،التابعين ،تبع التابعين ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين"عام لفظوں میں۔ کیا خوارج ان میں شامل ہیں؟ کیا صحابہ کرام کی اتباع کرنے والے ہیں یا صحابہ کرام کے خلاف تلوار اٹھانے والے ہیں تو یہ کہیں فٹ آتے ہیں؟ روافض فٹ آتے ہیں؟ جہمی، مرجئی، قدری، جبری جتنے بھی دوسرے فرقے ہیں، یہ وہ ہیں جنہوں نے بالکل مخالف سمت اپنا راستہ اختیار کیا ہے اور اس سمت پر چلتے رہے ۔

"فقد احترز هذا الإمام"(اب شیخ عبدالسلام (حفظہ اللہ) فرماتے ہیں) اب اس امام نے بڑی احتیاط سے کام لیا ہے (احتراز، احتیاط ایک جیسے الفاظ ہیں)) "فقيد السلف الذي يقتدى به بأن يكون ممن شهد له بالإمامة"(قید لگائی کہ وہ سلف جن کی اقتداء کی جاتی ہے، ہر بندہ نہیں ہے بلکہ وہ ہے جو امام ہے اور اس کی امامت پر گواہی دی گئی ہو)۔

اب ہم دیکھیں گے کہ سلف کے زمانے میں ایک شخص رہتا ہے اور وہ اچھا بھی ہے لیکن کیا اس کی اقتداء کی جاتی ہے یا نہیں کی جاتی کیسے معلوم ہو گا؟ یہ دو شرطیں ہیں یہ دو علامات ہیں پائی جائیں تو ان شاءاللہ اس کی اقتداء کرنی ہے، پہلی علامت "به بأن يكون ممن شهد له بالإمامة" امامت کی گواہی دے دی گئی ہو، اور دوسری "ولم يرم ببدعة" اور بدعت کی تہمت سے پاک ہو۔ شیخ صاحب (حفظہ اللہ) فرماتے ہیں "فليس كل سلف يقتدى به"(ہر سلف کی اقتداء نہیں کی جاتی)۔

تو سلف الصالح کسے کہتے ہیں ؟اسے کہتے ہیں جس میں یہ نشانیاں پائی جائیں۔ سلف الصالح کون ہیں جو لٹریلی (literally) کہا جاتا ہے عمومی طور پر تو یہ دو نشانیاں اس میں ضرور ہوں گی۔

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ شرطیں پوری ہیں کہ نہیں؟ مشہور ہیں۔ کسی بدعت یا تہمت پر یا زندگی ساری بدعت کے خلاف جنگ کرتے رہے ؟ امام بخاری کو دیکھ لیں، امام ابوداود کو دیکھ لیں، امام مسلم کو دیکھ لیں، امام مالک کو دیکھ لیں (کیا خیال ہے ؟)، امام ابن سیرین کو دیکھ لیں، سعید بن مسیب کو دیکھ لیں (رحمہا اللہ)، لیکن جہم بن صفوان کو دیکھیں کہاں ہے صرف تہمتیں نہیں بلکہ بدعتی گروہ کا سربراہ ہے، آج بھی جہمی گروہ موجود ہے (سبحان اللہ)۔

تو شیخ صاحب (حفظہ اللہ) فرماتے ہیں "فليس كل سلف يقتدى به" (تو ہر سلف کی اتباع نہیں کی جاتی) "وإنما تكون القدوة والأسوة بأولئك السلف الأخيار" (لیکن "القدوة" بہترین نمونہ انہیں بنایا جاتا ہے "بأولئك السلف الأخيار" جو بہترین سلف میں سے ہیں) "من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم" (صحابہ کرام) "وأئمة التابعين وتابعيهم" (اور تابعین کے امام اور ان کی اتباع کرنے والے) "الذين شهد لهم بالخيرية" (جن کی گواہی دی گئی خیریت کی اور بھلائی کی) "والذين عرف تمسكهم بالسنة والإمامة فيها" (اور جو معروف ہیں مشہور ہیں سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھنے سے اور سنت میں بھی امام ہیں اور مضبوطی سے تھامے رکھا ہے)۔ یعنی کیا نام کے ٹائٹل دے دیتے ہیں لوگ ؟! (سبحان اللہ) یہ نہیں ہے یعنی جب تک کہ سنت کو مضبوطی سے نہیں

تھامے رکھیں گے اس وقت تک امام فی السنۃ نہیں ہو سکتا(اللہ اکبر)۔”واجتناب البدعة“(اور بدعت کا اجتناب)۔

یہ ساری دیکھیں نشانیاں ہیں اب جو معروف ہے امام کیسے معروف ہوا کہ سنّی امام ہے اہل سنت کا امام ہے:

۱-”تمسكهم بالسنة“۔

۲-”الإمامة فيها“۔

سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھا یہاں تک کہ سنت کا امام بھی بن گیا ہے۔ بغیر علم کے ممکن ہے بغیر جدوجہد کے ممکن ہے؟ ناممکن ہے۔

۳-”واجتناب البدعة“بدعت کا اجتناب(خود دور ہوئے)۔

۴-”والتحذير منها“اس سے آگاہ بھی کرتے رہے خبردار بھی کرتے رہے(اللہ اکبر)۔

”وقد أمرنا الله باتباع سبيل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم“(اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راستے کی اتباع کریں)”واقتفاء أثرهم“(اور ان کے نقش قدم پر چلیں)”وسلوك منهجهم“(اور ان کے منہج کو اپنائیں)”فقال عزوجل“(اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں)﴿وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ﴾ (لقمان:15)(اے میرے پیارے پیغمبر صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم! ان لوگوں کے راستے کی اتباع کرو جو میری طرف واپس انابت کے لیے میری طرف رجوع کرتے ہیں)۔

”قال الإمام ابن القیم“(امام ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں)”وکل من الصحابة منیب إلی اللہ“(صحابہ کرام میں سے سارے کے سارے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والے ہیں انابت کرنے والے ہیں) ”فیجب إتباع سبیله“(تو ان کی سبیل کی اتباع واجب ہے)”وأقواله وإعتقاداته من أکبر سبیله“(اور ان کے اقوال اور اعتقادات ان کی سبیل میں سب سے بڑی سبیل سب سے بڑا راستہ ہے)۔

صحابہ کرام کی اتباع واجب ہے کہ نہیں کس نے کہا ہے؟ یہ آیت ثبوت ہے اتبع فعل أمر ہے۔ دیکھیں امام ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ نے کس طریقے سے اس وجوب کو اس آیت میں سے أخذ کیا۔ یہ پیغام کہاں سے ملا؟ ﴿وَاتَّبِعْ﴾ اتباع فعل أمر ہے۔ کس کی؟ ہر اس شخص کی جو انابت کرتا ہے واپس پلٹتا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف۔ انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے بعد صحابہ کرام سے کوئی بہتر ہے دنیا میں جو واپس پلٹتا ہو اللہ تعالیٰ کی طرف جو رجوع کرتا ہو بار بار؟ انابت دل کا عمل ہے ان کے دل سے اللہ تعالیٰ جڑے ہوئے ہیں اس لیے سب کچھ پوری دنیا قربان کردی۔

تو امام ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ان کی اتباع کرنا واجب ہے (یعنی صحابہ کرام کی)۔ کس چیز میں؟ قولاً واعتقاداً۔

کیونکہ بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم اصول میں اُشعری ماتریدی ہیں اور فروع میں حنفی ہیں اور طریقتاً صوفی ہیں۔ تو شیخ صاحب یہاں پر فرمارہے ہیں کہ یہ کام نہیں چلے گا اقوال اور افعال میں، عقائد میں، سلوک میں ہر اعتبار سے صحابہ کرام اور سلف صالحین کی ہم نے پیروی کرنی ہے نقش قدم پر چلنا ہے اور جو عقیدے کو چھوڑ دیتا ہے تو شیخ صاحب فرماتے ہیں ''من أكبر سبيله''۔

عقیدے کو چھوڑ دو باقی کیا رہا پھر کس راستے کی اقتداء کرنی ہے بھئی! جب اصول ہی چھوڑ دیئے تو فروع کی اقتداء سے کیا فائدہ بھئی! تو اصل میں اقتداء ہی کی جاتی ہے اصول کی بنیاد پر جس نے اصول کی صحیح اقتداء کی ہے تو فروع خود بخود وہ چاہے نہ چاہے اتباع کرکے رہے گا لیکن جو فروع کی اتباع کرتا ہے اصول چھوڑ دیتا ہے تو اس کو توفیق نہیں ملتی اصول کی اتباع کرنے کی وہاں پر ضرور غلطی کرے گا۔ اس لیے اِن بے چاروں نے کیا کیا ہے؟ نہ تو ان کا سلوک ٹھیک ہے، تصوف زہد کا راستہ اختیار کرتے کرتے بدعت کا راستہ اختیار کرکے دنیا سے ہی بے زار ہو گئے۔

دنیا سے بے زاری کا راستہ مکمل طور پر کیا انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کا راستہ ہے؟ کیا اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں کھانا بھی موجود ہے سب کچھ موجود ہے کچھ نہیں کھاتے تھے ایک بادام پر گزارا کرتے تھے چالیس چالیس سال؟

اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھتے تھے اپنے اہل خانہ سے کچھ کھانے کو ہے؟ اگر ہوتا تو کھالیتے اگر نہ ہوتا تو کیا فرماتے؟ ''اللَّهُمَّ إِنِّي صَائِمٌ'' (تو پھر مجھے روزہ ہے)۔ یہ کہاں ہے ہمیں دکھائیں کہ گھر

میں کھانا رکھا ہوا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نہیں میں نے صرف بادام پر گزارا کرنا ہے چالیس سال؟! یہ کہاں کی شریعت ہے؟

راستہ ٹھیک تھا زہد کا لیکن جب اصول چھوڑے تو یہ سزا ہے اُن کے لیے اب نہ تو اُن کا سلوک ٹھیک رہے گا اور نہ ان کے فروع ٹھیک رہیں گے سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ جب تک ان کے اصول سلفی اصول نہیں ہوں گے تو اُن کے فروع اور اُن کے سلوک بھی ٹھیک نہیں ہو سکتے کبھی بھی۔

آگے شیخ صاحب (حفظہ اللہ) فرماتے ہیں:

”وقد رضي الله عنهم وعمن اتبعهم بإحسان“ (اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور ہر اس شخص سے جو ان کی اتباع کرتا ہے احسان کے ساتھ)” قال تعالیٰ“ (اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں) ﴿وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ﴾ (التوبہ:100)۔

("حفظ" اسے یاد کرنا ہے اور اکثر ساتھی الحمد للہ یاد کر بھی چکے ہیں)۔اس آیت کریمہ میں سلف کون ہیں؟ ان کی اتباع کرنے والے کون ہیں؟ان کے لیے اللہ تعالیٰ نے کیا تیار کر رکھا ہے؟اور جو ان کے مخالفین ہیں وہ کیسے ہیں؟

﴿وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ﴾ (پہلے لوگوں میں سے جو سبقت لے گئے مہاجرین وانصار میں سے اور سب وہ لوگ جو ان کی اتباع کرتے ہیں احسان کے ساتھ)۔

نام کی نہیں کام کی اتباع ہے حقیقتاً اتباع کرتے ہیں نام کا تو ہر بندہ کہتا ہے، ہر صوفی بھی کہتا ہے اور اہل بدعت جتنے بھی گروہ ہیں سارے کہتے ہیں کہ صحابہ کرام پر ہم جان قربان کر دیں گے۔سپاہ صحابہ تنظیمیں بنیں پتہ نہیں کون کون سی تنظیمیں بنیں اور حقیقتاً وہ اس راستے سے بالکل دور ہیں۔

تو﴿بِاِحْسَانٍ﴾ کی قید کیوں ہے؟یعنی پرفیکشن (perfection) ہے یعنی صرف زبانی کلامی کام نہیں چلے گا جب تک کہ عملاً اپنے کردار سے اپنے اقوال اور افعال اور عقیدے سے بھی یہ ثابت نہیں کرو گے۔

﴿رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ﴾(اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہے)۔کیا صرف السّابقون الاوّلون سے یا ان کی اتباع کرنے والوں سے بھی؟سب سے کیونکہ اگر صرف اُن سے ہوتے تو رضی اللہ عنہم پہلے ہوتا۔جب ان تینوں کے ذکر کے بعد﴿وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ﴾ ان کی

اتباع کرنے والے اس کے بعد پھر ﴿ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ ﴾ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اس کا مطلب ہے کہ ان سب پر اللہ تعالیٰ راضی ہے۔

﴿وَرَضُوۡا عَنۡهُ﴾ (اللہ تعالیٰ ان کو بھی راضی کرے گا)﴿وَاَعَدَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ﴾ (اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے ایسے باغات تیار کیے ہیں جنتیں تیار کی ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں)﴿ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا﴾ (ہمیشہ ان میں رہیں گے)﴿ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴾ (یہ عظیم کامیابی ہے)۔

جو کامیابی کے راستے ڈھونڈتے ہیں دنیا میں واللہ کوئی راستہ بھی اختیار کرلیں اگر اس راستے کو نہیں اختیار کیا تو کامیاب ہو ہی نہیں سکتے ہو وہ۔ دنیا کی جو ڈگری لینی ہو لے لو، دنیا کا جو بھی مقام لینا ہے لے لو، دنیا کے بادشاہ بن جاؤ کچھ بھی بن جاؤ اگر اس راستے کو نہیں اختیار کیا تو واللہ فوزالعظیم تو دور کی بات ہے فوز اور کامیابی دور تک بھی آپ نہیں پاسکتے، الفوزالعظیم کا یہ راستہ ہے بہترین کامیابی عظیم کامیابی۔

"إذاً فليس من الإبتداع في شيء"، "إذاً" (اب نتیجہ نکلا ہے اس ساری لمبی بات کے بعد) "فليس من الإبتداع في شيء" (بدعت میں سے نہیں ہے نہ ابتداع میں سے ہے (ہر گز نہیں ہے)) "أن يتسمى أهل السنة بالسلفيين" (کہ اہل سنت اگر اپنے آپ کو سلفیین کہتے ہیں تو یہ بدعت نہیں ہے یہ حق ہے) "بل إن مصطلح

السلف يساوي تماما مصطلح أهل السنة والجماعة"(بلکہ جو نام ہے سلف مصطلح سلف ہے یہ بالکل برابر ہے سو فیصد برابر ہے اہل سنت والجماعت کے)۔

اگراہل سنت والجماعت ثابت ہے اور یہی آیت کریمہ اس کی دلیل ہے اور یہی لمبی بحث جو ہم نے کی ہے اسی بنیاد پر اہل سنت والجماعت کا جو لقب ہے جو اصطلاح ہے اس کو ہم مانتے ہیں تو پھر سلفی کیوں نہیں مانتے؟ دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے ایک ہی ہے۔

"ويدرك ذلك بتأمل إجتماع كل من المصطلحين في حق الصحابة"(اور سب سے بڑا ثبوت ان دونوں لفظوں میں کہ دونوں ایک ہیں یہ ہمیں ملتا ہے کہ دونوں لفظ ملتے ہیں صحابہ کرام پر (ابتداء صحابہ کرام سے ہے)) "فهم السلف وهم أهل السنة والجماعة"((سبحان اللہ)سلف کون ہیں؟سب سے پہلے صحابہ ہیں۔اہل سنت والجماعت کون ہیں؟صحابہ ہی ہیں)"فكما يصح لنا القول"(جیسا کہ ہمارے لیے یہ کہنا صحیح ہے درست ہے) "سني نسبة إلى أهل السنة"(اہل سنت کی طرف نسبت کرتے ہوئے سنّی ہیں)"يصح لنا القول"(یہ بھی ہمارے لیے صحیح ہے کہنا)"سلفي نسبة إلى السلف"(سلف کی طرف نسبت سلفی (سنت کی طرف نسبت سنّی))۔

اگر سنّی ٹھیک ہے تو سلفی ٹھیک کیوں نہیں ہے؟لوگ کہتے ہیں نا ہم سنّی ہیں یہ لفظ کہاں پر ہے قرآن اور حدیث میں سنّی ہے؟کہاں سے لے کر آئے ہو؟کہتے ہیں کہ سنت کی طرف نسبت ہے ہماری۔سنت تو مانتے ہو؟ہاں سنت مانتے ہیں۔تو پھر سنّی کیوں نہیں مانتے؟مان لیتے ہیں سنّی ہیں۔تم سلفی کیوں نہیں مانتے

ہو؟جب سلف کومانتے ہو کہ سلف موجود ہیں تو پھر سلفی کیوں نہیں مانتے ہو؟ جیسے کہ آپ لوگ سنت سے سنّی کہتے ہیں ہم سلف سے سلفی کہتے ہیں ہمارے نزدیک دونوں برابر ہیں کوئی فرق نہیں ہے۔

"لا فرق إذاً"(دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے)"فإنه بعد وجود الفرق وحصول الإفتراق"(کیونکہ فرقوں کے وجود کے بعداورامت میں تفرقے ہونے کے بعد)"أصبح مد لول السلف منطبقا على من حافظ على سلامة العقيدة"((اب یہ اہم بات ہو رہی ہے آخر میں)جب فرقے وجود میں آئے اور امت فرقوں میں بٹ گئی فرقے بندیاں ہو گئیں تو سلف کا مدلول جو ہے وہ کس چیز پر منطبق ہوتا ہے(کس لیے یا کس گروہ کے لیے خاص ہو جاتا ہے؟))"على من حافظ على سلامة العقيدة والمنهج"(وہ لوگ جنھوں نے اپنے عقیدے اور منہج کو محفوظ کیا ہے)۔کس چیز سے؟دوسرے فرقوں کے ساتھ نہیں ملے بالکل الگ رہے ہیں نمایاں رہے ہیں باقی رہے ہیں۔

وہ سب فرقے خود نکلتے گئے،اصل جو باڈی تھی ایک جو جان تھی جو ایک جسم تھا امت کا اس میں سے فرقے نکلتے گئے خوارج نکلے،روافض نکلے،جہمی نکلے،معتزلی نکلے،أشعری،سب نکلتے گئے۔جو باقی فرقہ رہا وہ کون سا ہے؟سلف الصالح یا سلفی جو ہیں۔

تو شیخ صاحب فرماتے ہیں کیسے وہ لوگ بچے؟کیونکہ انہوں نے حفاظت کی اپنے عقیدے کی اور اپنے منہج کی۔ کیسے کی؟"طبقا لفهم الصحابة والقرون المفضلة"۔وہ قائم کیسے رہے؟سلامتی کا راستہ کس طریقے سے اپناتے رہے؟کیونکہ انہوں نے صحابہ کے فہم اور بہترین تین زمانوں کے فہم کو مضبوطی سے تھامے رکھا اس لیے یہ جو فلو(flow)تھا ناجو سیلاب بڑی تیزی سے جارہا تھا اور امت کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے اس نے وہ

اس میں ثابت قدم رہے۔ تو ثابت قدمی کی وجہ کیا تھی؟ ''فہم السلف'' صحابہ کرام اور بہترین تین زمانوں کی جو فہم ہے اس پر قائم رہے اور جس نے بھی اس فہم سے دوری اختیار کی اس کا پاؤں پھسلا اور وہ بھی سیلاب میں بہہ گیا اور کسی نہ کسی فرقے میں جا کر غثاء السیل بن گیا۔

''ویکون هذا المصطلح ، السلف''(اور یہ جو مصطلح ہے السلف کا)''مراد فا للأسماء الشرعیة الأخرى لأهل السنة كما تقدم''(اور اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ سلف جو مصطلح جو نام ہے جو لقب ہے یہ بالکل مرادف ہے اور وہی نام جو شرعی نام القاب ہم پہلے بیان کر چکے ہیں اہل سنت کے جیسے پہلے گزر چکا ہے)۔ یہ سلفی نام بھی ان میں شامل ہو گیا ہے شرعی ہے کہ نہیں؟ شرعی ہے۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

یہ رسالہ ڈاکٹر مرتضی بن بخش (حفظہ اللہ) کے آڈیو درس (13: کن سلفیاً علی الجادۃ) سے لیا گیا ہے۔ سبق لسانی اور تعبیر کی غلطی کو درست نہیں کیا گیا ہے۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر کوئی اور غلطی نظر آئے تو ضرور آگاہ کریں اور اس خیر کے کام میں شامل ہو جائیں۔